



## سوال

(269) مصلیٰ جس پر خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کی نقش ہوں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مغلی مصلیٰ پر جس میں خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کے نقشے بنے ہوتے ہیں، اس پر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

اگر یہ مصلیٰ ریشم کا نہیں ہے تو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے، لیکن مکروہ ہے۔ کیوں کہ نقش و نگار کی وجہ سے دھیان بیٹے اور خشوع و خضوع میں فرق آنے کا اندیشہ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ فَنَظَرَ إِلَى أَعْلَمِهَا نَظْرَةً فَلَمَّا انصَرَفَ قَالَ: «أَذْهَبُوا بِخَمِيصَتِي هَذِهِ إِلَى أَبِي جَحْظِمٍ وَتُوْنِي بِأَنْجَانِيَةِ أَبِي جَحْظِمٍ فَإِنَّمَا لَقِيتُنِي إِذَا عَلَى صَلَوَتِي»  
”یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نقش و نگار والی چادر پر نماز پڑھی، جب نماز سے فارغ ہوئے، تو آپ نے فرمایا کہ اس چادر کو ابو جحیم کے پاس لے جاؤ اور اس سے میرے لیے بغیر نقش و نگار والی چادر لے آؤ۔ اس لیے کہ اس نقش و نگار نے مجھے نماز سے غافل کر دیا۔“

ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«انظروا لي عليهما وانا في الصلوة فانما ان يفتني» (بخاری)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز ہو جائے گی، کیوں کہ آپ نے ایسے کپڑے میں نماز پڑھ کر لوٹائی نہیں، لیکن چونکہ آپ نے اس نقش و نگار والے کپڑے کو پسند نہیں فرمایا، اس لیے مکروہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ (عبد السلام مدرسہ ریاض العلوم دہلی۔ الحدیث دہلی جلد نمبر ۳ ش نمبر ۱۳)

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02

محدث فتویٰ